33760-قربانی کی نیت رکھنے والے پرچاند نظر آنے کے بعد بال مونڈنے کی وجہ سے کفارہ لازم نہیں آتا

سوال

ذی الحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد میں نے بھول کر اپنے بال مونڈ لیے حالانکہ میں نے قربانی کی نیت کر رکھی تھی تو کیا مجھ پر کفارہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جو قربانی کرنا چاہے اس کے لیے ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد قربانی کرنے تک اپنے بال اور ناخن اور جلد میں سے کوئی بھی چیز کاٹنی جائز نہیں ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے :

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب عشرہ (ذی الحجہ) شروع ہوجائے اور تم میں کسی ایک کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور جلد میں سے کچھ بھی نہ کاٹے) صحیح مسلم ۔

اور جو کوئی قربانی کرنے کا عزم رکھتا ہوا اور بھول کر یا غلطی اور جہالت سے اپنے بال یا ناخن اور جلد وغیرہ میں سے کچھ کاٹ لے تو اس پر کچھ نہیں ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے بندوں سے اس اور دوسرے معاملات میں بھول چوک اور خطاء معاف کر دی ہے ۔

لیکن جو شخص عمدا اور جان بوجھ کر ایسا کرتا ہے اسے اللہ تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کرنی چاہیے اور اس کے علاوہ اس پر کچھ نہیں (یعنی اس پر فدیہ اور کفارہ نہیں ہوگا)

واللہ اعلم .